



رسول اللہ ﷺ تجارتی قافلوں سے آگے جا کر ملنے اور شہری کا دینے کی طرف سے بیع کرنے سے منع فرمایا

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تجارتی قافلوں سے آگے جا کر ملنے اور شہری کا دینے کی طرف سے بیع کرنے سے منع فرمایا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ شہری کا دینے کی طرف سے بیع کرنے سے آپ ﷺ کی کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس کا دلال نہ بنے۔
[صحیح] [متفق علیہ]

اس حدیث میں نبی ﷺ حرام بیع کی کچھ اقسام سے منع فرما رہے ہیں کیونکہ اس میں بائع و مشتری یا ان کے علاوہ کسی اور کو نقصان ہوتا ہے۔ اول: اشیا خوردنی اور جانور وغیرہ پر مشتمل سامان تجارت لے کر (بیرون شہر سے) آنے والے لوگوں سے جا ملنا ممنوع ہے؛ باین طور کہ آدمی ان کے منڈی تک پہنچنے سے پہلے ہی ان کے پاس جا کر ان سے سامان تجارت خرید لے۔ اس میں امکان ہے کہ ان کی قیمتوں سے عدم واقفیت کی بنا پر وہ ان سے دھوکے کر لے اور انہیں ان کے باقی رزق سے محروم کر دے، جس کے لیے انہوں نے اتنی مشقت اٹھائی، صحراؤں اور جنگلات کو عبور کیا اور خطرات برداشت کیے۔ یوں وہ ان لوگوں کے لیے لقمہ تر بن جائے، جنہوں نے اس کے لیے کچھ بھی کاوش نہیں کی۔ دوم: کوئی دینے یا کسی بستی کا باشندے شہر میں اپنا سامان تجارت لے کر آئے، تاکہ اس دن کی قیمت پر یا پھر کسی ایسے بھاؤ پر بیچ کر واپس لوٹ جائے، جس کی اسے ضرورت ہو یا جو اس کے لیے کافی ہو۔ ایسے میں اس کے پاس کوئی شہری شخص آ کر کہے کہ اس سامان کو میرے پاس رکھ دو، تا کہ اس میں تھوڑا تھوڑا کر کے زیادہ دام پر بیچ دوں۔ ایسا کرنے سے شہر کے باشندوں کو نقصان ہوتا ہے۔ چنانچہ شریعت نے شہر میں آنے والے اجنبی فروخت کنندے اور شہر کے باشندوں دونوں کے حقوق کو تحفظ فراہم کیا ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5847>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

